

کتاب: چهل حدیث اربعین دوسرا حصہ

<"xml encoding="UTF-8?">



کتاب: چهل حدیث اربعین دوسرا حصہ

(زیارت اربعین کا طریقہ ، زائر کی خصوصیات اور زیارت کی فضیلت)

تحریر: جواد محدثی

ترجمہ: یوسف حسین عاقلی

۲۱- قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ زَارَ الْحُسَيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي يَوْمِ عَاشُورَا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ.

(وسائل الشیعہ، ج 10، ص 372)

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص بھی عاشورہ کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس کے لئے بہشت اور جنت واجب ہو جاتی ہے۔

۲۲- قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِذَا بَعَدَتْ بِأَحَدِكُمُ الشُّقَّةُ وَنَأَتْ بِهِ الدَّارُ فَلْيَصْعَدْ أَعْلَى مَنْزِلِهِ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَلْيُؤَمِّمَ بِالسَّلَامِ إِلَى قُبُورِنَا، فَإِنَّ ذَلِكَ يَصِلُ إِلَيْنَا. (من لا يحضره الفقيه، ج 2، ص 599)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کے لئے (حج) مشکل و سخت اور باعث مشقت ہو اور ساتھ میں گھر بھی دور ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اور دو رکعت نماز پڑھے پھر ہماری قبر کی طرف رخ کر کے سلام بھیجئے، یقیناً اس شخص مؤمن کا سلام ہم تک پہنچے گا۔

۲۳- داود الصّرفی قال: قُلْتُ لَهُ - يَعْنِي أَبَا الْحَسَنِ - : إِنِّي زُرْتُ أَبَاكَ وَجَعَلْتُ ذَلِكَ لَكَ. فَقَالَ: لَكَ مِنَ اللَّهِ أَجْرٌ وَ

ثَوَابٌ عَظِيمٌ وَمِنَّا الْمَحْمَدَةُ. (بحار الأنوار، ج 99، ص 256)

داود الصّرفی کہتے ہیں: میں نے ان سے (ابا الحسن یعنی امام کاظم علیہ السلام) سے عرض کیا: میں نے آپ علیہ السلام کے والد گرامی کی قبر کی زیارت کی ہے اور اسے میں نے آپ علیہ السلام کے لئے (یعنی آپ علیہ السلام کی طرف سے یا نیابت میں) قرار دی ہے۔ تو آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا: تمہیں پروردگار عالم جزائے خیر اور عظیم ثواب عطاء فرمائے اور ہم بھی تمہاری (اس نیک عمل کے انجام دہی پر) ستائش اور شکریہ ادا کرتے ہیں۔

۲۴- قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِذَا زُرْتَ فَزِرْ الْأَخْيَارَ وَلَا تَزِرْ الْفُجَّارَ، فَإِنَّهُمْ صَخْرَةٌ لَا يَنْفَعُجُرُ مَاؤُهَا وَ شَجَرَةٌ لَا يَخْضُرُ وَرَقُهَا وَ أَرْضٌ لَا يَظْهَرُ عُشْبُهَا. (مستدرک سفینۃ البحار، ج 4، ص 353)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی تم زیارت کرو تو اخیار یعنی نیک و صالح کی زیارت کے لئے جاؤ اور فُجَّار یعنی بدکاروں اور بدکاروں کی زیارت مت کرنا، کیونکہ وہ پتھر کی چٹان ہیں جس سے پانی ابلتا نہیں ہے اور ایسا درخت ہے جس کے پتے ہرے نہیں ہوتے اور وہ ایسی زمین ہے جس کی سبزہ اور گھاس بوس نظر نہیں آتی۔

۲۵- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ: مَنْ زَارَ الْحَسَنَ فِي بَقِيعِهِ ثَبَتَ قَدَمُهُ عَلَى الصَّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ. (بحار الأنوار، ج 97، ص 141)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص امام حسن علیہ السلام کی بقیع میں زیارت کرے گا، جس (قیامت کے) دن ان کے قدم پل صراط سے پھسل جائیں گے، اس کے قدم ثابت ہوں گے۔

۲۶- قُلْتُ لِلرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَا لِمَنْ زَارَ أَبَاكَ؟ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَهُ الْجَنَّةُ فَزُرْهُ. (سفینۃ البحار، ج 1، ص 565)

(ابن سنان سے نقل ہے کہ میں نے حضرت رضا علیہ السلام سے عرض کیا: جو شخص آپ کے والد گرامی (امام کاظم علیہ السلام) کی زیارت کرے اس کے لئے کیا ثواب ہے؟) تو حضرت رضا علیہ السلام نے فرمایا: اس کے لئے جنت ہے، پس اس کی زیارت کرو۔

۲۷- قَالَ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا تَنْقُضِ الْأَيْمَانَ وَ اللَّيَالِي حَتَّى تَصِيرَ طُوسٌ مُخْتَلَفَ شِيعَتِي وَ زُؤَارِي، أَلَا فَمَنْ زَارَنِي فِي عُزْبَتِي بِطُوسٍ كَانَ مَعِيَ فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفُورًا لَهُ. (بحار الأنوار، ج 99، ص 39)

امام رضا علیہ السلام نے (دُعِيلِ بْنِ عَلِي خُزَاعِي سے) فرمایا: دن اور راتیں نہیں گزریں گی مگر شہر طوس (مشہد مقدس) میرے زائرین، شیعوں اور چاہنے والوں کی محلّ رفت و آمد نہ بن جائے۔

آگاہ ہوجاؤ! پس جو بھی شہر طوس (مشہد مقدس) میں میری غربت (جلاوطنی، عالم غربت، وطن سے دور) کے دوران میری زیارت کرے گا، قیامت کے دن وہ شخص میرے ساتھ (یعنی اس کا مرتبہ امامت کے برابر) ہو گا اور اسے بخش دیا جائے گا۔

۲۸- قَالَ الْإِمَامُ الْعَسْكَرِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَبْرِیْ بِسُرٍّ مَنْ رَأَى أَمَانٌ لِأَهْلِ الْجَانِبَيْنِ. (بحار الأنوار، ج 99، ص 59)

امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا: سامرا میں میری قبر دونوں جانبین کے لوگوں (عامہ و خاصہ) یعنی شیعہ اور سنی کے لئے امن و امان اور حفاظت کا ذریعہ ہے۔

۲۹- قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ لِلَّهِ حَرَمًا وَ هُوَ مَكَّةُ وَ لِرَسُولِهِ حَرَمًا وَ هُوَ الْمَدِينَةُ وَ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَرَمًا وَ هُوَ الْكُوفَةُ وَ لَنَا حَرَمًا وَ هُوَ قُمْ، وَ سَتُدْفَنُ فِيهِ إِمْرَأَةٌ مِنْ وَلَدِي تُسَمَّى فَاطِمَةً مَنْ زَارَهَا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ (بحار الأنوار، ج 99، ص 267)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: پروردگار عالم کے لئے ایک حرم ہے وہ «مکہ» ہے، رسول خدا (ص) کے لئے ایک

حرم ہے وہ «مدینہ منورہ» ہے اور امیر المؤمنین علیہ السلام کے لئے ایک حرم ہے وہ «شہر مقدس کوفہ» ہے۔ اور ہم اہل بیت (ع) کے لئے ایک حرم ہے وہ «شہر مقدس قم» ہے۔ عنقریب میری اولاد میں سے ایک خاتون «بنام فاطمہ» کو اس شہر مقدس میں دفن کیا جائے گا اور جو کوئی اس خاتون «بنام فاطمہ» کی زیارت کرے گا اس کے لئے بہشت اور جنت واجب ہو جائے گی۔

۳۰- قَالَ الْإِمَامُ الْهَادِي عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَوْ أَنَّكَ زُرْتَ قَبْرَ عَبْدِ الْعَظِيمِ عِنْدَكُمْ لَكُنْتَ كَمَنْ زَارَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ. (بحار الأنوار، ج 99، ص 268)

(شہر «ری» (تہران) کے لوگوں میں سے ایک شخص امام محمد تقی الہادی علیہ السلام کی زیارت کو پہنچے) تو امام ہادی علیہ السلام نے اس شخص سے پوچھا: تم کہاں تھے؟ اس شخص نے عرض کیا (مولا): امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لئے گیا ہوا تھا۔ تو اس وقت حضرت امام ہادی علیہ السلام نے اس سے فرمایا: آگاہ اور ہوشیار رہیں! شاہ عبد العظیم حسنی کی قبر جو تمہارے شہر (ری یعنی تہران) میں موجود ہے اس کی بھی زیارت کیا کریں تو ایسا ہے جیسے حسین بن علی علیہما السلام کی (کربلاء معلی میں) زیارت کی ہو (یعنی شاہ عبد العظیم حسنی جن کی قبر مطہر شہر تہران میں ہے ان کی زیارت کا ثواب ایسا ہے جیسے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا ثواب ہے)۔

۳۱- قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ تَرَكَ زِيَارَتَهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى ذَلِكَ قَدْ عَقَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَقَّنَا. (سفينة البحار، ج 1، ص 564)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جس نے اس (امام حسین علیہ السلام) کی زیارت کو ترک کیا، جبکہ وہ شخص زیارت کی طاقت اور قدرت رکھتا ہے، (اس کے باوجود زیارت کو ترک کرے) پس اس نے رسول خدا (ص) اور ہم اہل بیت (ع) کے ساتھ عاق (نافرمانی) کی۔

۳۲- قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِذَا انْصَرَفَ الرَّجُلُ مِنْ إِخْوَانِكُمْ مِنْ زِيَارَتِنَا أَوْ زِيَارَةِ قُبُورِنَا فَاسْتَقْبِلُوهُ وَسَلِّمُوا عَلَيْهِ وَهَنُّوهُ بِمَا وَهَبَ اللَّهُ لَهُ فَإِنَّ لَكُمْ مِثْلَ ثَوَابِهِ. (بحار الأنوار، ج 99، ص 302)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی تمہارا کوئی دینی بھائی ہم (اہل بیت علیہم السلام) کی زیارت سے یا ہمارے قبور کی زیارت سے واپس آئے تو اس شخص کی استقبال اور اسے خوش آمدید کہنے جاؤ اور اسے سلام و تبریک و تہنیت اور مبارکباد دو،

اس تحفے کی عوض جو پروردگار عالم نے اس زائر (ہماری زیارت کرنے والے) کو دیا ہے۔

درحقیقت، اس شخص کے لئے وہی اجر و ثواب ملے گا جو اس زیارت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ عطا کرے گا (گویا زائر کی استقبال کرنا، سلام و مبارک باد دینے کا اتنا ثواب ملے گا جیسے اس زیارت کرنے والے کو ملتا ہے)۔

۳۳- قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَزُورَ قُبُورَنَا فَلْيَزُرْ قُبُورَ صُلَحَاءِ إِخْوَانِنَا. (بحار الأنوار، ج 74، ص

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص ہماری (ہم اہل بیت علیہم السلام کی) قبروں کی زیارت نہیں کر سکیں تو اسے چاہیے کہ ہمارے صَلْحَاء (صالح) اور نیک بھائیوں کی قبروں کی زیارت کرے۔

۳۴- قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: زُورُوا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهُمْ يَفْرَحُونَ بِزِيَارَتِكُمْ، وَلَيَطْلُبَ الرَّجُلُ حَاجَتَهُ عِنْدَ قَبْرِ أَبِيهِ وَ أُمِّهِ بَعْدَ مَا يَدْعُو لَهُمَا. (بحار الأنوار، ج 10، ص 97)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اپنے مردوں کی قبور کی زیارت کیا کرو کیونکہ وہ تمہاری زیارت سے خوش ہوتے ہیں۔ اور ہر شخص کو چاہیے کہ وہ پہلے اپنے والدین (والدین کی حق) کے لئے دعاء کرے اس کے بعد اپنی حاجتیں اپنے (خداوند سے مگر واسطہ والدین کو قرار دیکر) والد اور والدہ کی قبروں پر دعاء کریں۔

۳۵- قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تَزَاوَرُوا، فَإِنَّ فِي زِيَارَتِكُمْ أَحْيَاءَ لِقُلُوبِكُمْ وَذِكْرًا لِأَحَادِيثِنَا وَ أَحَادِيثِنَا تُعْطَفُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ. (بحار الأنوار، ج 71، ص 258)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: (اے ہمارے شیعو! تم) ایک دوسرے کی زیارت کو جایا کرو، بے شک تمہاری ایک دوسرے کی زیارت اور ملاقات کرنے سے ہماری (اہل بیت علیہم السلام) کی احادیث اور نورانی کلمات کی یاد آوری اور تمہارے دل زندہ ہو جائیں گے اور یاد رکھنا! ہماری احادیث کی وجہ سے تمہارے درمیان عطوفت و محبت اور پیار و آشتی بڑھے گی۔

۳۶- عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: نَزُورُ الْمَوْتَى فَقَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: فَيَعْلَمُونَ بِنَا إِذَا أَتَيْنَاهُمْ؟ قَالَ: أَيْ وَاللَّهِ لَيَعْلَمُونَ بِكُمْ وَ يَفْرَحُونَ بِكُمْ وَ يَسْتَأْنِسُونَ إِلَيْكُمْ. (مستدرک سفينة البحار، ج 10، ص 457)

محمد بن مسلم کہتے ہیں: میں نے ابو عبد اللہ، امام صادق علیہ السلام سے عرض کی: (مولا) کیا ہم مردوں کی زیارت کے لئے جائیں؟

تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں۔

میں نے آپ علیہ السلام سے دوبارہ عرض کی: مولا، جب ہم ان کے قبور کے پاس جاتے ہیں تو کیا وہ ہماری طرف متوجہ ہوتے ہیں یا ہمیں دیکھتے ہیں؟

تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں بالکل، خدا کی قسم، وہ تمہارے آنے کو سمجھتے اور دیکھتے ہیں اور متوجہ بھی ہوتے ہیں نیز خوش ہوتے ہیں اور تم سے انس و محبت بھی کرتے ہیں۔

۳۷- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ: مَنْ زَارَ أَخَاهُ فِي اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ: أَنْتَ صَيفِي وَ زَائِرِي، عَلَى قِرَاكَ وَ قَدْ أَوْجَبْتُ لَكَ الْجَنَّةَ بِحُبِّكَ إِثَاءً. (وسائل الشیعة، ج 10، ص 457)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی شخص اپنے برادر دینی سے خلوص نیت (قربتا الی اللہ) کے ساتھ ملاقات یا زیارت کرے گا، تو خداوند متعال اس سے فرمائے گا: (اے میرے بندے) تم میرے مہمان اور زائر ہے، پس اب تمہاری پذیرائی کرنا میرے اوپر فرض ہے اور تمہارے اپنے دینی بھائی سے محبت کرنے کی وجہ سے، میں نے تم پر بہشت کو واجب کر دی

۳۸- قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لِقَاءُ أَهْلِ الْخَيْرِ عِمَارَةُ الْقَلْبِ. (بحار الأنوار، ج 74، ص 208)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: نیک و صالح لوگوں سے ملنا اور ملاقات کرنا دل کی آبادی، خوشحالی

اور مسرت کا باعث ہے

۳۹- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ: الزَّيَارَةُ تُنْبِتُ الْمَوَدَّةَ. (بحار الأنوار، ج 71، ص 355)
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: زیارت کرنا، مودت، محبت اور دوستی کا باعث بنتا ہے۔

۴۰- عَنِ الْعَسْكَرِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَلَامَاتُ الْمُؤْمِنِ خَمْسٌ: صَلَاةُ الْخَمْسِينَ وَزِيَارَةُ الْأَرْبَعِينَ وَالتَّحَنُّنُ فِي الْيَمِينِ وَتَغْفِيرُ الْجَبِينِ وَالْجَهْرُ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. (وسائل الشیعه، ج 10، ص 373)
امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا: مؤمن کی پانچ نشانیاں ہیں: ۱- پچاس رکعت نماز پڑھنا (واجب و مستحب نمازیں)

۲- اربعین (چہلم کے روز) کی زیارت کرنا

۳- داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

۴- پیشانی کو (تربت، مٹی، خاک کربلاء ...) سجدے میں زمین رکھنا

۵- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کو (نماز میں) بلند آواز سے پڑھنا۔